

ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کی خدمت میں

جناب عالی۔ سلام علی کل مسلم عندالله و عند الرسول۔

آپ نے جماعت احمدیہ کے خلاف بیان دیا ہے منسلکہ منظر نامے [وڈیو] میں، کہ احمدی وحی کے جاری رہنے کی ایک بظاہر مضبوط، لیکن بیا طن غلط، دلیل کے ذریعے پڑھے لکھے لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں۔

http://www.youtube.com/watch?v=Zh-n_A392il&feature=email

آپ کا بیان دل کو لگتا ہے، کہ ہاں یوں بھی لوگوں کو گمراہ کیا جا سکتا ہے۔ پر ایک مشکل آن پڑی ہے کہ میں تو جن احمدیوں کو جانتا ہوں وہ تو صاحب بے حد زیرک اور بال کی کھال نکالنے والے ہیں، اور قرآن حکیم پر بھی غور و فکر کرتے ہیں۔ ان لوگوں کو چکمہ دینا کوئی اتنا آسان نہیں ہے۔ وہ تو پلک جھپکنے میں اس نتیجے پر پہنچ جاتے جس تک پہنچتے آپ کو سالوں لگ گئے۔ کہیں ایسا تو نہیں کہ ان احمدیوں کو کوئی پوشیدہ مدد کہیں سے مل رہی ہو؟ میں نے سنا ہے اور ایک دو ایسے احمدیوں سے ملا بھی ہوں جو کہ خواب میں اشارہ پا کر احمدی ہوئے۔

ایک اور پریشانی ہے مجھے آپ کے بیان سے۔ وہ یہ کہ آپ نے جو دو مثالیں دی ہیں جماعت احمدیہ کے جال میں پھنسنے ہوئے انتہائی ذہین آدمیوں کی، وہ مجھے کچھ ٹھیک بیٹھتی نہیں لگتیں۔ بات یہ ہے حضرت کہ سر ظفر اللہ خان صاحب مرحوم نے بہت چھٹپن میں بیعت کر لی تھی اور پروفیسر عبدالسلام مرحوم پیدائشی احمدی تھے۔ گویا کہ وہ دونوں تو کوئی دلیل سننے بغیر ہی احمدی ہو گئے اور پھر دنیا سے اپنی ذہانت و فطانت کا لوہا منوایا۔ کہیں ایسا تو نہیں کہ احمدی ہونے کے نتیجے میں ان پر اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہو گیا ہو؟

آپ نے یہ بات بھی درست فرمائی کہ جماعت احمدیہ میں ایک سے ایک بڑا ڈاکٹر اور انجنیئر بھرا ہوا ہے۔ کہیں ان پر بھی اللہ تعالیٰ کا خاص فضل محض احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی برکت سے تو نہیں؟ اور پھر، اللہ کے فضل کی کسے ضرورت نہیں ہوتی؟ آپ بھی صدق دل سے دعا کر دیکھیں۔ کیا پتہ کہ اللہ تعالیٰ آپ کی بھی رہنمائی فرمادے؟ اس نے تو فرما رکھا ہے کہ: وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ۔

اور ہاں ذرا لفظ وحی کے مطالب پر بھی ایک تھوڑا سا اور غور کر لیں کہ مجھے توجاری و ساری وحی کے بغیر کائنات کا وجود ہی خطرے میں نظر آتا ہے۔ ایک چھوٹی سی مثال پیش کرتا ہوں، آپ ہی کی۔ ہمارے آقا حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ سچا خواب نبوت کا چالیسواں حصہ ہوتا ہے۔ اور خالق کائنات جل شانہ نے فرمایا ہے قرآن حکیم میں کہ ہمارے سوتے میں وہ ہماری روحیں قبض کر لیتا ہے اور پھر جن کا جینا مقدر ہوتا ہے ان کو واپس بھیج دیتا ہے۔ ذرا غور فرمادیں کہ اس بھیجنے کے عمل میں وہ کیا کرتا ہے۔ ارے وحی کرتا ہے بھائی، وہ کاندھے سے پکڑ کر نہیں جگاتا کہ میاں اٹھ جاو ابھی تمہارا وقت نہیں آیا۔ تو مبارک ہو آپ کو بھی وحی ہوتی ہے اور روز ہوتی ہے۔ اور سچے خواب بھی آتے ہی ہونگے؟

اور ہاں، غور سے دیکھیں تو کشف اور الفاء بھی وحی ہی کی صورتیں ہیں۔ کیونکہ وحی کا مطلب ہے اشارہ کرنا، کہنا بغیر بولے، حکم دینا یا بات کرنا۔ بعض صورتوں میں وحی ایک پروگرام کی شکل رکھتی ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ شہد کی مکھی کو وحی کرتا ہے۔ یا جیسے آسمانوں اور زمین کو وحی فرمائی۔ بلکہ مجھے تو لگتا ہے کہ خواص اشیاء بھی وحی الہی کے سبب سے ہیں۔ اس بات کی سند میں اس بات سے لاتا ہوں کہ قرآن حکیم کے مطابق آسمان، جو ہمیں ہر شش جہت پر پھیلا ہوا نظر آتا ہے، قیامت کے دن ایک خریطے کی طرح لپٹا ہوگا۔ غرضیکہ وحی کا مضمون بے حد وسیع ہے۔ اسی لئے میں نے پہلے ہی یہ خیال ظاہر کر دیا تھا کائنات کا دارومدار ہی وحی الہی پر ہے۔

رہی بات وحی نبوت کے جاری رہنے کی، تو اللہ تعالیٰ نے تو یہ کہیں کہا نہیں کہ لو آج سے میں نبوت کا دروازہ بند کرتا ہوں۔ اس نے یہ ضرور فرمایا کہ: الْيَوْمَ اكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَمَّمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضَيْتُ لَكُمْ الْإِسْلَامَ دِينًا۔ اب اگر

غور سے دیکھا جائے تو نبوت بھی ایک نعمت ہے خدا کی اور وہ اللہ تعالیٰ نے ہم پر مکمل کر دی۔ اس بات سے تو صریح طور پر یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ہم میں سے جو بھی مومن ہیں ان کو نبوت سے کچھ نہ کچھ حصہ ضرور ملتا ہے۔ اس بات کو سمجھنے کے لئے دیکھنا پڑے گا کہ نبوت کا مطلب کیا ہے؟ نبوت کا مطلب میری سمجھ کے مطابق یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سے غیب کی خبر پا کر آگے لوگوں تک پہنچانا۔

اب اگر نبوت کا یہی مطلب ہے تو تذکرۃ الاولیاء پڑھ کر دیکھ لیں، بہت سے صاحبان کشف و رویا حضرات سے ملاقات ہو جائے گی، اللہ تعالیٰ ان پر رحمت فرمائے۔ لیکن دور کیوں جائیں یہ دیکھیں کہ جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا "یا ساریۃ الجبل" تو اس وقت آپ رضی اللہ عنہ کیا کر رہے تھے؟ ارے بھائی نبوت کر رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ سے خبر، ایک کشف کی صورت میں، پا کر ساریہ کو ہدایت دے رہے تھے۔ اور یہ ایک ایسی عظیم الشان کرامت تھی کہ لگتا ہے کہ بنی اسرائیل کے بہت سے انبیاء بھی اس پائے کی نبوت نہ کر پائے ہونگے۔ یہ ہے وَأَثْمَمْتُ عَلَیْكُمْ نِعْمَتِي کا عملی مظاہرہ۔ فالحمد لله علی ذالک۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی مثال سے صاف ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ جب چاہے جس کو چاہے اور جتنی دیر کے لئے چاہے، اپنے بندوں کی بھلائی کے لئے نبی بنا سکتا ہے۔ یہ ہے وَأَثْمَمْتُ عَلَیْكُمْ نِعْمَتِي کا مطلب، کہ ہمارے آقا و مولا حضرت رسول اکرم کا نور نبوت امت محمدیہ میں جاری و ساری رہے گا اور ضرورت کے وقت ظہور کرے گا۔ اس جگہ مجھے وہ حدیث یاد آ رہی ہے جس میں میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت کے علماء بنی اسرائیل کے نبیوں کی مانند ہیں۔ [ظاہر ہے کہ "علماء" سے میرے آقا کی مراد وہ کٹھ ملا نہیں جو کہ آج بات بات پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے امتیوں کے قتل کے فتوے دیتے پھرتے ہیں۔]

اب یہ ہے کہ اگر غور سے دیکھا جائے تو گزشتہ چند صدیوں سے امت محمدیہ کی حالت کچھ ایسی ہو رہی ہے کہ سوائے نبی کے اس قوم کی اصلاح کسی اور سے تو ہونے سے رہی۔ اس بات کی طرف اشارہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیثوں سے بھی ملتا ہے۔ سو اگر اللہ تعالیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں سے ایک شخص کو نبی بنا دے تو اس پر جز بڑ ہونے کی کیا ضرورت ہے؟ قرآن شریف میں بیان کردہ خدائے سنت کے مطابق انسانوں کی اصلاح کے لئے ایک انسان ہی کا نبی مقرر کیا جانا ضروری ہے۔ اور موجودہ حالات میں اس انسان کا امت محمدیہ میں سے ہونا بھی از بس ضروری ہے، ورنہ وَأَثْمَمْتُ عَلَیْكُمْ نِعْمَتِي کی نفی ہو گی۔

میں نے صرف وحی اور نبوت کے جاری رہنے کے ثبوت ہی کو پیش نظر رکھا ہے۔ اور اب تک مسیح موعود حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کا ذکر عمدا نہیں کیا کہ اگر شروع میں انکا ذکر کر دیا تو آپ ہتھے سے اکھڑ کر اول فول نہ بکنے لگیں۔ ویسے یاد رکھیں با ادب با نصیب، اور ہاں قرآن کریم مین بھی تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ بت پرستوں کے بتوں کو بھی برا نہ کہو۔ میں نے دیکھا ہے کہ آپ حضرت مرزا صاحب کا نام بڑی بدتمیزی سے لیتے ہیں۔ تو صاحب آپ کم از کم اسلامی تعلیمات کا احترام ہی کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ایمان کی دولت سے مالا مال کرے۔ اور پاپی پیٹ کی خاطر اپنے بزرگوں سے بدتمیزی کرنے سے بچائے۔

اور ہاں میرے آقا و مولا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ سچائی مومن کی گم شدہ میراث ہے۔ مجھے یقین ہے کہ آپ نے حضرت مرزا صاحب کی کتاب حقیقۃ الوحی ضرور پڑھی ہو گی، اعتراضات کی تلاش میں۔ اب کے ذرا سچائی کی تلاش میں پڑھ کے دیکھ لیں، آپ کا بھی بھلا ہو گا اور بہت سے ایسے لوگوں کا بھی بھلا ہو گا جو ٹی وی پر آپ کے پروگرام دیکھتے ہیں۔ میری ایک بزرگ ہیں پروفیسر بشری بشیر۔ انکا ارشاد ہے کہ اگر آپ تفسیر کبیر کی جلد ۹ میں صفحہ ۴۱۳-۵۷۳ پڑھ جائیں تو آپ کو وحی الہی کا کچھ ادراک ہو جائے گا۔ [علم کا بحر ذخار ہے تفسیر کبیر۔]

والسلام علی کل مومن عند اللہ و عند الرسول،

آپکا خیر خواہ – آپکے کسی نئے بیان کا منتظر

ڈاکٹر محمد ظفر اللہ